السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرے ایک دوست کوکسی نے کہا کہ ایک حدیث سے مکمل نمازثابت کرو۔ اس نے ابوداوٗدوالی ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ کی روایت پش کی ۔ اس نے کہا کہ ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ نے جن دس صحابہ کو نماز سکھلائی ان میں سے کسی ایک اورابوحمید ساعدی کے حالات زندگی بیان کرو۔ مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ اورابومحذورہ رضی اللہ عنہ کا واقعہ بھی بیان کرو۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ بات کہ ''ایک حدیث سے مکمل نمازثابت کرو'' ایسی ہے جیسے کوئی کہے کہ ''ایک آیت سے مکمل نمازثابت کرو'' یا ''قرآن مجید سے مکمل نمازثابت کرو''کیونکہ مکمل نمازتکبیر تحریمہ سے لے کرسلام پھیرنے تک نہ توقرآن مجید میں ہے نہ ہی کسی ایک آیت میں اورنہ ہی کسی ایک حدیث میں ۔ بلکہ قرآن مجید کی آیات اوررسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث سے اخذکی گئی ہے ۔ نمازکی کوئی چیزکسی آیت یا حدیث سے اور نمازکی کوئی دوسری چیز کسی دوسری آیت یا حدیث سے وہلم جرا۔ رہی ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ والی آپ کے دوست کی پش کردہ حدیث تواس میں بھی نماز کے سارے مسائل مذکورنہیں ہیں ۔ اس لیے آپ کے دوست کوچاہیے تھاکہ وہ اس سوال کے جواب میں فرماتے یہ سوال ہی سرے سے بے بنیادوبے دلیل ہے نہ نقل میں اس کی بنیادودلیل ہے اورنہ ہی عقل میں ۔ باقی ابوحمید ساعدی ، مالک بن حویرث ، ابومحذورہ اوردیگرکچھ صحابہ e کے حالات اس موضوع پر لکھی ہوئی کتابوں میں دیکھ لیں کہ یہ مختصر مکتوب ان چیزوں کا متحمل نہیں ۔

یہ ابوحمید عبدالرحمن سعدانصاری خزرجی ساعدی کےبیٹے ہیں ان کی کنیت زیادہ مشہور ہے ۔ ان سے ایک جماعت نے روایت حدیث کی ہے ۔ معاویہ رضی اللہ عنہ کے آخر دورِخلافت میں انہوں نے انتقال کیا۔

جن دس صحابہ کوابوحمید ساعدی نے نماز سکھلائی ان میں سے ایک ابوقتادہ ہیں ،نام حارث ہے ، ربعی کےبیٹے انصارمیں سے ہیں ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مخصوص شہسوارہیں ۔ ۵۴ھ میں بمقام مدینہ انتقال فرمایا۔ کہا جاتا ہے کہ یہ صحیح نہیں بلکہ علی رضی اللہ عنہ کی خلافت میں بمقام کوفہ انتقال ہوا۔ علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ تمام محاربات میں شریک رہے ۔ حالانکہ ان کی عمر ۷۰ ستر سال تھی یہ ان لوگوں میں سے ہیں جن کی کنیت نام پر غالب ہے ۔ ربعی میں رامکسور، باء موحدۃ ساکن اورعین مہملہ پرکسرہ ہے ۔

مالک بن حویرث :

نام مالک ، حویرث کےبیٹے اورلیث گھرانے کے شخص ہیں ۔ آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے ، بیس روزقیام پذیررہے اورپھر بصرہ میں سکونت اختیارکرلی ان سے ان کے صاحبزادے عبداللہ اورابوقلابہ وغیرہ نے روایت کی ۔ ۹۴ھ میں بمقام بصرہ انتقال کیا۔

ابومحذورہ :

یہ ابومحذورہ ہیں ۔ ان کا نام سمرہ ہے ۔ معبرہ کےبیٹے ہیں ، معبرہ میں میم مکسورہے ۔ کہا جاتا ہے کہ ان کا نام اوس بن معیر ہے ۔ یہ نبی اکرم a کی طرف سے مکہ میں موذن تھے ۔ ۵۹ھ میں انتقال کیا۔ انہوں نے ہجرت نہیں کی اوروفات تک مکہ میں مقیم رہے ۔

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02

محدث فتویٰ